عبرانیوں کے نام خط

اس خط کا مصنف کون ہے اس کا شاید ہمیں علم آسمان پر ہی جا کر ہو۔ اس پر متعدد آراء اور مباحث موجود ہیں۔ ممکنہ مصنف یہ ہو سکتے ہیں۔ مقدس پولس رسول، لُوقا، اپلوس، اکولہ و پرسکلہ۔

کُچھ اسکالرز کا خیال ہے کہ مقدس پولس اس کے مصنف ہیں۔

مقدس پولس کے مصنف ہونے کے خلاف دلائل:

1- مقدس پولس کا نام اس خط میں موجود نہیں جبکہ اس کے باقی خطوط میں اس کا نام موجود ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر یہ عبرانی (یہودی) ایمانداروں کو لکھا جا رہا ہے تو اس کا نام ظاہر کرنا ان کے لئے رکاوٹ بن سکتا تھا۔

ممکن ہے مقدس پولس نے اپنی شناخت چھپائی ہو تا کہ وہی یہودی جو اس کے سب سے بڑے مخالف تھے اس خط کو قبول کر لیں۔

2- اس خط کا انداز مقدس پولس کے دیگر خطوط سے مختلف ہے۔

لیکن چونکہ یہ خط ایک بالکل مختلف سامعین کو لکھا گیا تھا لہٰذا اندزِ بیان کا منفرد ہونا قدرتی بات ہے۔

3- عبرانیوں کا خط یونانی زبان میں انتہائی اعلیٰ درجہ کا ہے نئے عہد نامہ میں سے سے نفیس یونانی زبان اسی خط میں ہے۔

مقدس پولس کا تعلیمی پس منظر ایسا تھا کہ وہ ایسی یونانی لکھنے کی پوری اہلیت رکھتا تھا۔

4- مقدس پولس کو خُدا نے غیر قوموں کا رسول مقرر کیا تھا اور یہ خط غیر اقوام کا ذکر نہیں کرتا۔

لیکن مقدس پولس کی خدمت میں یہودیوں کو شامل کرنا بھی خُدا کا منصوبہ تھا۔ اور اگر یہ مقدس پولس کا آخری خط تھا تو یہودیوں کا ذکر آخر میں آنا فطری بات تھی (اعمال 15:9)۔

مقدس پولس کے حق میں دلائل:

1- اس خط میں سلام کا وہی انداز ہے جو مقدس پولس کے باقی 13 خطوط میں موجود ہے۔

2- مصنف یونانی زبان کا ماہر اور پُرانے عہد نامہ کا بھی ماہر ہے۔ دونوں حوالوں سے مقدس پولس ہی اہل ہیں۔

3 - مقدس پطرس نے یہودیوں کو لکھتے وقت کہا تھا کہ مقدس پولس نے بھی انہیں لکھا ہے (2 پطرس 3:15-16) کہا جاتا ہے کہ کوئی اور تو خط نئے عہد نامہ میں ایسا ہے نہیں یہ تو عبرانیوں ہی کا خط ہے۔

4- مصنف پُرانے اور نئے عہد نامہ پر گہری بصیرت رکھتا ہے۔

5- یہ خط قید میں سے لکھا گیا ہے (عبرانیوں 10:34) اور مقدس پولس اکثر قید میں رہے

6- مصنف تیمتھیس کا قریبی ساتھی تھا (عبرانیوں 13:23)۔ یہ بھی مقدس پولس سے مطابقت رکھتا ہے۔

خط کے مخاطبین:

عبرانیوں کا خط عبرانی ایمانداروں کو لکھا گیا (عبرانیوں 3:1)۔

خط کے مواد سے ہم چند ایک باتیں جان سکتے ہیں:

یہ خط اُن ایمانداروں کے لئے تھا جو نئے مسیحی نہیں تھے (عبرانیوں 5:12)

یہ خط ان کو لکھا گیا جنہوں نے بہت اذیت اور تکلیف کا سامنا کیا (عبرانیوں 10:32)۔

یہ خط ایک بڑی مسیحی جماعت کو لکھا گیا (عبرانیوں 13:24)۔

بہت سے علما کا خیال ہے کہ یہ خط پہلے یروشلیم کی کلیسیا کو لکھا گیا اس کے بعد یہ مختلف کلیسیاؤں میں گردش کرتا رہا۔

سنِ تصنیف:

اس کے سنِ تصنیف پر بھی اتفاق نہیں ہے۔ زیادہ تر اسکالرز کے مطابق یہ خط 62 تا 64 کے درمیان لکھا گیا۔ یہ نیرو کی بدترین زیادتیوں کے بعد لکھا گیا۔ کیونکہ اس وقت تک خونریزی شروع نہیں ہوئی تھی (عبرانیوں 12:4)۔

یہ یروشلیم کی تباہی سے پہلے لکھا گیا۔ کیونکہ ہیکل اب تک موجود تھی اور قربانیوں کا نظام جاری تھا۔

یہ خط کیوں لکھا گیا؟

عبرانی ایمانداروں کی مدد کے لئے تا کہ وہ منتقلی کو سمجھ سکیں۔ یہ شاید خُدا کی طرف سے اس وقت تک آخری کوشش تھی تا کہ وہ یہودیوں کی مدد کرے تا کہ وہ پُرانے عہدنامہ سے نئے کی طرف منتقل ہوں۔ یہ زیادہ تر اس لئے لکھا گیا تا کہ یہودی مسیحیوں کو یہودیت سے مسیحیت کی طرف منتقل کیا جا سکے۔ اور وہ سمجھ سکیں کہ پُرانی چیزیں تو صرف ایک سایہ تھیں اصل حقیقت مسیح میں ظاہر ہوئی ہے۔

مندرجہ ذیل موازنہ اس منتقلی کو واضح کرتا ہے:

پُرانا عہد	نیا عہد	حوالہ
پہلا عہد	دوسرا عہد	(7:8)
نیا عہد	پُرانا عہد	(13:8)
علامتی	بہتر عہد	(11-9:9)
موجودہ وقت	آئندہ آنے والی اچھی چیزیں	(11-9:9)
ہاتھوں سے بنا ہوا	غیر مادی خُدا کے ہاتھوں کا	(11-9:9)
چیزوں کی نقلیں	آسمانی اصلیت	(24-23:9)
سایہ	حقیقت	(1:10)
بار بار کی قربانیاں	ایک بار کی قربانی	(14-11:10)

عارضی | ابدی | (14-11:10)

عبرانیوں کے خط کو بہتر چیزوں کا خط کیوں کہا جاتا ہے؟

اس خط کا مرکزی پیغام بہتر اور عظیم چیزوں پر مرکوز ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح کو برتر، اعلیٰ اور نئے بہتر عہد کا بانی کہا گیا ہے۔ **اس خط میں خُداوند یسوعؔ مسیح کی فضیلت:**

نبیوں سے (عبرانیوں 1:1-3)

فرشتوں سے (عبرانیوں 1:4-2:18)

موسیٰ سے (عبرانیوں 3:1-19)

یشوع سے (عبرانیوں 4:1-13)

ہارون سے (عبرانیوں 5:14-7:18)

ابرہام سے (عبرانیوں 7:7)

شریعت سے (عبرانیوں 7:19)

نیا عہد پُرانے عہد سے بہتر ہے (عبرانیوں 8:7-13) کیونکہ اس میں

1- بہتر مُکاشفہ ہے (عبرانیوں 1:1-4)

2- بہتر امید ہے (عبرانیوں 7:19)

3- بہتر کہانت ہے (عبرانیوں 7:20-28)

4- بہتر عہد ہے (عبرانیوں 8:6)

5- بہتر وعدے (عبرانیوں 8:6)

6- بہتر خون (عبرانیوں 9:11-14)

7- بہتر قربانی (عبرانیوں 9:23)

8- بہتر ملکیت (عبرانیوں 34:10)

9- بہتر وطن (عبرانیوں 16:11)

عبرانیوں کے خط کی انفرادیت:

یہ خط خُداوند یسوؔع مسیح کو بڑے سردار کاہن کے طور پر سب سے مکمل انداز میں دکھاتی ہے (عبرانیوں 7: 24-25)۔

1- مسیح بطور سردار کاہن رحم دل اور وفادار ہے (عبرانیوں 2: 17)

2- وہ ہماری توجہ کا مرکز ہے (عبرانیوں 3: 1)

3- وہ ہمارے لئے آسمانوں میں داخل ہوا (عبرانیوں 4: 14)

4- وہ گُناہ سے پاک اور ہمدرد ہے (عبرانیوں 4: 15)

5- اس کی کہانت ابدی ہے (عبرانیوں 5: 6)

6- وہ ملکِ صدق کے طریق کا کاہن ہے (عبرانیوں 5: 9-11)

7- وہ پیش رو Forerunner ہے (عبرانیوں 6: 20)

8- وہ ابرہام سے بھی بڑا ہے (عبرانیوں 7: 4)

9- وہ آسمانوں سے بھی بلند ہے (عبرانیوں 7: 26)

10- اس میں کوئی کمزوری نہیں (عبرانیوں 7: 26-28)

11- وہ خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے (عبرانیوں 8: 1)

12- وہ ہماری شفاعت کرتا ہے (عبرانیوں 7: 25)

13- وہ قربان ہو گیا (عبرانیوں 10: 12)

14- اس نے باپ سے ملایا (عبرانیوں 10: 19-22)

15- وہ ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے (عبرانیوں 12:2)

عبرانیوں کا خط ایمان کی سب سے واضح تعریف اور عملی مثالیں پیش کرتی ہے۔ خاص طور پر 11 باب جسے ایمان کا باب کہا جاتا ہے۔

ایمان کی مثالیں:

1- خُدا کا ایمان (2)

2- ہابل کا ایمان (4)

3- حنوق کا ایمان (5)

4- نوح کا ایمان (7)

5- ابرہام کا ایمان (8-10)

6- سارہ کا ایمان (11)

7- اضحاق کا ایمان (20)

8- یعقوب کا ایمان (21)

9- یوسف کا ایمان (22)

10- موسیٰ کے والدین کا ایمان (23)

11- موسیٰ کا ایمان (24-28)

12- بنی اسرائیل کا ایمان (29-30)

13- راحب کا ایمان (31)

14- جدعون، برق، سمسون، افتاہ، داوٗد، سموئیل اور نبیوں کا ایمان (32-35)

15- اُن ایمانداروں کا ایمان جو ستائے گئے (35-40)

مقدس یعقوب کا عام خط

لفظ یعقوب James دراصل عبرانی نام یعقوب (Jacob) کا یونانی ترجمہ ہے۔

یہ یعقوب اُن دیگر شخصیات سے مختلف ہے جن کا ذکر نئے عہد نامہ میں اسی نام کے ساتھ ہوا ہے۔

1- مقدس یعقوب بن زبدی (متی 21:4):

مقدس یعقوب بن زبدی مقدس یوحنا رسول کا بھائی تھا۔ وہ خُداوند یسوؔع مسیح کا رشتہ دار بھی تھا۔ وہ خُداوند یسوؔع مسیح کے تین قریبی شاگردوں میں سے بھی تھا۔ یہی وہ مقدس یعقوب ہے جو بارہ رسولوں میں سے پہلا شہید ہے۔

2- یعقوب بن حلفئی (مرقس 15:40-41):

اسے چھوٹا یعقوب بھی کہا جاتا ہے اور اس کا شمار خُداوند یسوؔع مسیح کے بارہ رسولوں میں تھا۔ ممکن ہے کہ وہ مقدس متی کا قریبی رشتہ دار ہو کیونکہ متی کے باپ کا نام بھی حلفئی تھا (متی 9:9)۔

مصنف یعقوب

مقدس یعقوب کے خط کا مصنف مقدس یعقوب کہا جاتا ہے کہ خُداوند یسوؔع مسیح کا بھائی تھا (متی 13:55-56)۔

وہ بارہ رسولوں میں شامل نہیں تھا (اعمال 1:13)۔

ابتداء میں مقدس یعقوب اور اس کے باقی بھائی خُداوند یسوؔع مسیح پر ایمان نہ لاتے تھے (یوحنا 7:3-5)۔

لیکن اب مقدس یعقوب کا خط پڑھ کر ہمیں احساس ہوتا ہے کہ اس کی زندگی پر پہاڑی وعظ کا خاصہ اثر ہوا۔

خُداوند یسوع کی صلیب کے وقت یہ وہاں موجود نہیں تھے (یوحنا 19:25-27)۔

خُداوند یسوعؔ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا پیغام سُننے والوں میں یہ ابتدائی لوگوں میں تھا(یوحنا20:17)۔

وہ بالا خانے میں 120 شاگردوں کے ساتھ دُعا میں شامل تھا(اعمال 1:14)

مقدس پولس انہیں رسول کہتا ہے(گلتیوں 1:18-19)

وہ بعد میں یروشلیم کی کلیسیا کا سردار بنا(اعمال12:17)

وہ یروشلیم کی کونسل کے فیصلوں اور خطوط کے اجراء میں اہم کردار ادا کرتا ہے(اعمال15:22-30)۔

اس نے خود کو خُداوند یسوعؔ مسیح کا غلام کہا(یعقوب 1:1)۔

روایت کے مطابق وہ یہودیوں کے ہاتھوں 62 عیسوی میں شہید ہوا۔

سنِ تصنیف:

اکثر عُلما کا خیال ہے کہ یہ خط غیر قوموں میں انجیل کے ابتدائی پھیلاؤ کے وقت لکھی گئی۔ ممکن ہے کہ یہ یروشلیم کی کونسل سے پہلے لکھی گئی ہو۔ کیونکہ مقدس یعقوب اس خط میں ان فیصلوں کا کوئی ذکر نہیں کرتا۔ اسی لئے یہ خط نئے عہد کے ابتدائی ترین خطوط میں شامل ہے۔ اس کی ممکنہ تاریخ 45 سے 50 ق م ہے۔

خط کا مرکزی مضمون:

مقدس یعقوب کے اس خط میں بتایا گیا ہے کہ مسیحیت محض زبانی اقرار نہیں اور ایمان صرف زبانی دعویٰ نہیں بلکہ عملی طرزِ زندگی میں ظاہر ہونا چاہیے۔ مقدس یعقوب نے ایمان اور اعمال کے توازن پر زور دیا ہے۔

مقدس یعقوب کے خط کی نمایاں خصوصیات:

مقدس یعقوب کی پاسبانی فکر:

مقدس یعقوب ایک پاسبان کے طور پر بولتے ہیں۔ وہ ایمان کے ساتھ ساتھ اعمال پر بھی زور دیتے

ہیں۔

پہاڑی وعظ سے گہری مطابقت:

مقدس یعقوب یا تو پہاڑی وعظ کے وقت خود موجود تھے یا کسی ایسے شخص لیس بات ہوئی ہوگی جس نے پہاڑی وعظ سُنا اوراس کا اثر بھی لیا۔ پوری کتاب میں پہاڑی وعظ کی عملی تفسیر ملتی ہے۔

موسیٰ کے تحت خُدا نے بنی اسرائیل کوشریعت دی۔

خُداوند یسوؔع مسیح کے تحت خُدا نے پہاڑ پر وعظ کے ذریعے نئے عہد کی بادشاہی کے اصول سکھائے (متی 5-7)۔

یعقوب کے ذریعے خُدا نے بتایا کہ یہ بادشاہی کے اصول کلیسیا میں کیسے لاگو ہوتے ہیں۔

پُرانے عہد کے ہیرو:

مقدس یعقوب ایمان اور عمل کے نمونے کے طور پر پُرانے عہد نامہ کی مختلف شخصیات کا حوالہ دیتے ہیں۔

ابرہام	(21:2)
اضحاق	(21:2)
راحب	(25:2)
ایوب	(11:5)
ایلیاہ	(17:5)

زبان کی تصویر کشی: (12-1:3)

کلیسیا میں نااتفاقی کی وجہ زبان ہے اس لئے مقدس یعقوب نے اس پر قابو پانے پر زور دیا ہے۔

زبان گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی مانند ہے۔ چھوٹی ہے لیکن سمت تبدیل کر دیتی ہے۔

زبان جہاز کے پتوار rudder کی مانند ہے چھوٹی ہے مگر جہاز کا رُخ موڑ دیتی ہے۔

زبان آگ کے شعلے کی مانند ہے چھوٹی ہے لیکن پورے جنگل میں آگ لگا سکتی ہے۔

زبان کو قابو میں رکھنا جنگلی جانوروں کو سدھانے سے بھی مشکل کام ہے۔

زبان سانپ کے زہر کی مانند ہے جو پھیل کر ہلاک کر دیتا ہے۔

زبان چشمہ ہے اگر صاف ہو تو زندگی دیتی ہے اگر ناپاک ہو تو موت۔

مقدس پطرس رسول کا پہلا عام خط

مصنف:

اس خط کے مصنف مقدس پطرس رسول ہیں۔ نئے عہد نامہ میں ان کا ذکر 210 مرتبہ آتا ہے۔ مقدس پطرس کے لئے نئے عہد نامہ میں تین نام استعمال ہوئے ہیں۔

شمعون: یہ نام ان کے والدین نے رکھا جس کا مطلب ہے نرم پتہ

کیفا: یہ آرامی زبان کا نام ہے جو یسوع مسیح نے اسے دیا۔ اس کے معنی ہے پتھر (یوحنا 1:41-42)

پطرس: یہ کیفا کا یونانی مترادف ہے اس کے معنی ہیں چھوٹا پتھر۔

خط کا پس منظر:

یہ خط ایسے تمام لوگوں کو جو ایذا رسانی کی وجہ سے اپنے علاقوں سے ہجرت کر کے مختلف علاقوں میں منتشر ہو چکے ہیں ان کو لکھا گیا (1 پطرس 1:1-2)۔

کُچھ مفسرین کا خیال ہے کہ یہ خط یہودی ایمانداروں کو لکھا گیا لیکن زیادہ امکان یہی ہے کہ یہ خط یہودی اور غیر اقوام میں سے آنے والے ایمانداروں کو لکھا گیا۔ کیونکہ

اس کے قارئین کی حالت جہالت کی تھی (1 پطرس 1:14)

وہ باطل رسم و رواج سے نجات پانیوالے تھے (1 پطرس 1:18)

وہ اندھیرے سے نور میں بُلائے گئے (1 پطرس 9:2)

وہ پہلے قوم نہ تھے لیکن اب وہ ایک قوم بن گئے (1 پطرس 10:2)

وہ پہلے بدکاری، شراب نوشی اور بُت پرستی میں مبتلا تھے (1 پطرس 4:3-4)

اس لئے زیادہ تر اسکالرز اس بات پر متفق ہیں کہ یہ خط تمام ایمانداروں کے لئے لکھا گیا ہے۔

سنِ تصنیف:

یہ خط غالباً 63 سے 65 عیسوی کے درمیان لکھا گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب نیرو بادشاہ کلیسیا کے خلاف تھا۔

مرکزی مضمون:

مقدس پطرس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ مسیح کے ساتھ دُکھ اُٹھانے والے اس کے ساتھ جلال بھی پائیں گے۔ لفظ دُکھ اس خط میں تقریباً 16 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یہ کلیسیائیں ایذاءرسانی میں سے گزر رہی تھیں (1:6-7)۔

مقدس پطرس کی مصیبت کے بارے تعلیم:

راستبازی کے سبب دُکھ اُٹھانا ایماندار کی زندگی کا حصہ ہے (1 پطرس 2:19-21)

دُکھ کو بغیر انتقام کے صبر سے برداشت کرنا چاہیے (1 پطرس 23:2)

اگر دُکھ کسی غلط کام کی وجہ سے تو اس کا کُچھ اجر نہیں (1 پطرس 20:2)

دُکھ اُٹھانا ایک برکت ہے (1 پطرس 3:13-17)

دُکھ ہمیں مسیح کے ساتھ شناخت دیتے ہیں (1 پطرس 1:4)

دُکھ ایمان کی تصدیق کرتے ہیں اور جلال کی راہ بن جاتے ہیں (1 پطرس 4:12-14)

دُکھ خُدا کی مرضی اور مسیحی فطرت کا حصہ ہیں (1 پطرس 19:4)

دُکھ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہمیں ابدی جلال ملے گا (1 پطرس 19:4)

مقدس پطرس کا دوسرا عام خط

اگر اس خط کے مصنف کے بارے میں اختلاف موجود ہے لیکن ابتدائی کلیسیائی رہنماؤں کے مطابق یہ خط مقدس پطرس رسول نے ہی لکھا ہے۔ کیونکہ

مصنف اپنے آپ کو شمعون پطرس کہہ کر مخاطب کرتا ہے (2 پطرس 1:1)

مصنف بیان کرتا ہے کہ وہ تجلی کے وقت موجود تھا (2 پطرس 1:15-18)

مصنف اپنے خط کا حوالہ دیتا ہے (2 پطرس 3:1)

مصنف اپنی موت کے قریب ہونے کی بات کرتا ہے (2 پطرس 1:13-16)

کیونکہ مقدس پطرس نے یہ خط اپنی زندگی کے آخری ایام میں لکھا۔

مقدس پطرس جھوٹے استادوں کے بارے فکر مند تھا جو کلیسیا میں داخل ہو چُکے تھے (2 پطرس 1:2-3)

وہ ایمانداروں کے ایمان کے برگشتہ ہونے کے بارے فکر مند تھا (2 پطرس 1:10)

وہ اس بات کے لئے فکر مند تھا کہ جھوٹی تعلیم کلیسیا کے اندر شامل ہو رہی ہے (2 پطرس 2:1-3)

وہ چاہتا تھا کہ ایماندار خُداوند یسوعؔ مسیح کی آمد کو درست سمجھ سکیں (2 پطرس 3:3-13)

سنِ تصنیف:

یہ خط 65 سے 66 کے درمیان لکھا گیا۔

مرکزی پیغام:

اس خط کا پیغان حقیقی تعلیم کے چوگرد گھومتا ہے۔

جھوٹے استادوں کی تصویر کشی:

1- ہلاکت کی بدعتیں لانے والے

2- دھوکے سے فائدہ اُٹھانے والے

3- بے عقل جانور

4- داغ دار

5- لالچ کے ذریعے نادانوں کو بہکانے والے

6- بلعام کے راستہ پر چلنے والے

7- پیسے کے دوست

8- پانی کے بغیر کنویں

9- طوفان سے اُڑنے والے بادل

10- فضول فخر کے الفاظ بولنے والے

11- فساد کے غلام

خُداوند کے دِن کی تصویر: (2 پطرس 3:2-13)

آخیر زمانے میں ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے۔

یہ زمین آگ سے صاف ہو جائے گی۔

بے دینوں پر ہلاکت ہوگی۔

تاخیر کے باوجود وہ دِن ضرور آئے گا۔

وہ دِن چور کی طرح آئے گا۔

آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے۔

ایماندار کو خوف نہیں بلکہ دینداری کے ساتھ اس دِن کے منتظر رہنا ہے۔

مقدس یوحنا رسول کی معرفت خطوط

پس منظر:

یہ تینوں خطوط مقدس یوحنا رسول نے لکھے ہیں۔ اگر مقدس یوحنا رسول نے خود کو خط میں نام سے متعارف نہیں کرایا مگر زبان اندازِ بیان یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ مقدس یوحنا رسول ہی نے لکھے ہیں۔

پہلے خط کی ابتدائی آیات مقدس یوحنا رسول کی معرفت لکھی گئی انجیل سے مماثلت رکھتی ہیں (1 یوحنا 1:1-3)۔

مقدس یوحنا کے تینوں خطوط کے مقاصد مختلف ہیں:

پہلا خط:

یہ محبت کا خط کہلاتا ہے۔ اس خط میں انہوں نے Gnosticism کے خلاف تعلیم دی۔

دوسرا خط:

یہ سچائی کا خط کہلاتا ہے۔ اس میں سچائی سے محبت رکھنے، سچائی پر قائم رہنے اور سچائی میں چلنے پر زور دیا گیا ہے۔ یہ نئے عہد کی واحد کتاب ہے جو ایک خاتون اور اس کے بچوں کو لکھی گئی (2 یوحنا 1:1)۔

اس خاتون کے بارے مختلف آراء ہیں:

بعض اسے کلیسیا کی مثیل مانتے ہیں

بعض کے مطابق یہ کلیسیا کی رہنما خاتون کو لکھا گیا ہے۔ زیادہ تر علما اسے ایک حقیقی خاتون مانتے ہیں جس کو یہ حقیقی خط تحریر کیا گیا ہے۔

وہ خاتون

ایماندار اور فرمانبردار اولاد رکھتی تھی۔

اپنے گھر میں کلیسیائی عبادات کا اہتمام کرتی تھی۔

مہمان نوازی میں مشہور تھی۔

اس کی بہن اور بھانجے بھی مقدس یوحنا کے دوست تھے۔

مقدس یوحنا نے اس غرض سے خط لکھا کہ وہ خاتون جھوٹے استادوں سے خبردار رہے جو اس کے گھر آ کر بدعت پھیلانا چاہتے تھے۔

تیسرا خط:

یہ بھی سچائی کا خط ہے۔لیکن اس خط میں تعلیم سے زیادہ عمل پر زور ہے۔ یہ نئے عہد کی سب سے چھوٹی کتاب ہے۔ یہ خط ایک شخص Gaius نامی کو لکھا گیا۔

یہ شخص

مقدس یوحنا کے ذریعے ایمان لایا

کلیسیا میں معزز رہنما تھا

اپنے ایمان کے ساتھ اعمال بھی درست تھے

مہمان نوازی میں درست تھا۔

خط کا مقصد گیُس کی مہمان نوازی کی تعریف اور دیمتریس کے غلط رویے کی مذمت ۔ یہ مقد یوحنا کے اختیار کو رد کرتا تھا۔

سنِ تصنیف:

یہ خطوط غالباً افسس سے 85 سے 90 کے درمیان لکھے گئے ۔

مرکزی موضوع:

پہلے خط کا موضوع محبت ہے جو خُدا نے اپنے بیٹے کے وسیلے ہم سے کی ۔

دوسرے خط کا موضوع سچائی سے محبت رکھنا۔

تیسرے خط کا موضوع یہ ہے کہ ہم سچائی سے محبت کا ثبوت تب دیتے ہیں جب ہم مہمان نواز ہیں اور نیکی کے درپے رہتے ہیں۔

ان خطوط کی نمایاں خصوصیات:

غناسطیت کے خلاف لکھا گے۔

یسوؔع حقیقی جسم رکھتا تھا

مقدس یوحنا نے اسے دیکھا، سُنا اور چھوا

اُس کا خون بہا

جو اس کے مجسم ہونے کا انکار کرے وہ خدا سے نہیں۔

مسیح کی تصویر کشی:

خُدا کا بیٹا

خُدا کے حضور ہمارا وکیل

کفارہ دینے والا

قدوس

مسیح

جو خُدا سے پیدا ہوئے ان کی علامات:

خُدا کے کلام کو مانتے ہیں

راستباز ہیں

گُناہ میں قائم نہیں رہتے

محبت رکھتے ہیں

ایمان رکھتے ہیں

دُنیا پر غالب آتے ہیں بُرائی سے بچتے ہیں

یہوداہ کا خط

اس خط کے مصنف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ خداوند یسوعؔ مسیح کا بھائی ہے۔

ابتدا میں یہ خداوند یسوعؔ مسیح کو نہیں مانتا تھا (یوحنا 7:3-5)

وہ کبھی کبھار خداوند یسوعؔ مسیح کے ساتھ سفر کرتا تھا۔ (یوحنا 2:12)

وہ مصلوبیت کے وقت صلیب کے پاس موجود نہ تھا (یوحنا 19:25-27)

خُداوند یسوعؔ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد وہ مسیح پر ایمان لے آیا (یوحنا 20:17)

وہ بالاخانہ میں 120 ایمانداروں کے ساتھ دعا میں شامل تھا (اعمال 1:14)

اس نے خود کو رسولوں میں شمار نہیں کیا (یہوداہ 17)

تاریخ تصنیف:

یہ خط 66 سے 80 کے درمیان لکھا گیا۔

مرکزی مضمون:

یہوداہ کی کتاب کا مرکزی مضمون جھوٹے خادموں اور بدعتی تعلیمات کے خلاف انتباہ ہے۔

اس کا پیغام پانچ حصوں پر مشتمل ہے:

سچا ایمان ایک ایسی جدوجہد ہے جس کے لئے ہمیں لڑنا ہے

جھوٹے خادموں سے ہوشیار رہنا ضروری ہے

جھوٹے خادموں کی پہچان رکھیں

اُن پر عدالت ہوگی

اُن کی اخلاقی اور روحانی حالت

خواب دیکھنے والے

جسم کو ناپاک کرنے والے

اختیار کو رد کرنے والے

بزرگوں کی بدگوئی کرنے والے

وحشی جانوروں کی مانند

اپنے کی فائدہ کے خادم

بے بار بادل

بے پھل خزاں کے درخت

دوبارہ مرے ہوئے

سمندر کی موجیں

آوارہ ستارے

بُڑ بڑانے والے

شکوہ کرنے والے

فخر کے بڑے بول بولنے والے

خوشامد کرنے والے

ٹھٹھا کرنے والے

نفسانی

جدائی ڈالنے والے

روح سے خالی لوگ

منفرد خصوصیات:

مقدس پطرس کے دوسرے خط کے ساتھ گہری مطابقت۔مقدس پطرس نے جھوٹے نبیوں کے لئے پیش گوئی کی اور یہوداہ کہہ رہے ہیں کہ وہ آچکے ہیں۔

پُرانے عہد کے غلط لوگ (11)

قائن

بلعام

قورح

مخصوص تفصیلات جو صرف یہوداہ کے خط میں ہیں

موسیٰ کے بدن پر جھگڑا (9)

حنوک کی پیش گوئی (14-15)

مُکاشفہ کی کتاب

یہ کتاب راز سے بھری ہوئی ہے۔اس میں علامتی زبان کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے۔اس کتاب کا مصنف مقدس یوحنا رسول ہیں جنہوں نے مقدس یوحنا کی انجیل اور تین خطوط لکھے۔ وہ پتمس کے جزیرے میں جلاوطن تھے جب اُنہیں یہ رویا ملا (مُکاشفہ 1:9)۔غالبًااس نے یہ کتاب بعد میں لکھی کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ وہ پتمس کے جزیرے میں تھے۔انہیں شہنشاہ دومتیان کے دورِحکومت میں جلاوطن کردیا گیا۔پتمس ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جو ایشائے کوچک کے قریب ہے۔

بہت سارے لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ یوحنا عارف کا مُکاشفہ ہے ایسا نہیں ہے بلکہ یہ خُداوند یسوعؔ مسیح کا مکاشفہ ہے۔مُکاشفہ کا مطلب ہے راز افشا کرنا پردہ اُٹھانا یہ کتاب درحقیقت خُداوند یسوعؔ مسیح کی شخصیت سے پردہ اُٹھاتی ہے۔ایسے ہی بہت دفعہ ہم کہہ دیتے ہیں متی کی اِنجیل، مرقس کی اِنجیل، لوقا کی

اِنجیل ایسانہیں ہے ان کی کوئی اِنجیل نہیں ہے۔اِنجیل یعنی خوشخبری خُداوند یسوعؔ مسیح کی ہے اور مقدس متی ،مرقس، لوقا اور یوحنا کی معرفت لکھی گئی۔

خُداوند یسوعؔ مسیح کا مکاشفہ ایک دروازہ ہے جس کے ذریعہ ہم خُدا کے بھیدوں میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعے ہم مستقبل کو دیکھ سکتے ہیں۔ماضی میں خُدا نے چار مختلف طریقوں سے اپنے آپ کو انسان پر ظاہر کیا بعض اوقات اپنی آواز میں، بعض اوقات اپنے فرشتہ کی معرفت ، کئی مرتبہ نبیوں کی معرفت اور آخر میں اپنے بیٹے کے ذریعہ۔

خُداوند یسوعؔ مسیح کے اس مُکاشفہ میں وہ اپنی فضیلت ، مرتبت، فوقیت اور حاکمیت کا اِدراک عطا کرتے ہیں۔خُداوند یسوعؔ مسیح مختلف القابات کے ذریعے اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتے ہیں۔

جن میں سے چند ایک یہ ہیں مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا، دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم، خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے، الفا اور اومیگا۔ جو اپنے دہنے ہاتھ میں ستارے لئے ہوئے ہے،سونے کے ساتوں چراغدانوں میں پھرتا ہے، جس کے پاس دودھاری تیز تلوار ہے، خُدا کا بیٹا، جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کر سکتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھول نہیں سکتا، یہوداہ کے قبیلہ کا ببر، ذبح کیا ہوا برہ، خُداوندوں کا خُداوند، بادشاہوں کا بادشاہ، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ،ابتدا اور انتہا۔

تاریخ تصنیف:

اس کا زمانہ غالباً 95 عیسوی ہے۔

اس کتاب میں خُداوند یسوع کی تصویر کو چار مختلف زاویوں سے بیان کیا گیا ہے۔

سردار کاہن (مُکاشفہ 1:9-3:22)

خُدا کا برہ (مُکاشفہ 4:1-16:21)

بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند (مُکاشفہ 1:17-8:21)

دلہا (مُکاشفہ 9:21-20:22)

مقصدِ تحریر:

خُداوند کے حکم کی تعمیل میں لکھا (مُکاشفہ 1:10-11)

ایمانداروں کو مستقبل کی خبر دینا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا (مُکاشفہ 1:1)

ایشیاء کی سات کلیسیاؤں کو ہدایت، تعریف اور تنبیہ (مُکاشفہ 1:20-3:22)